پاکستان کے لیے سعودی عرب کی فراخدلانہ امداد

گزشتہ ماہ پاکستان میں جو زلزلہ آیا، جس نے شمالی علاقوں میں خاصی تباہی پھیلائی۔ ہزاروں گھر بے گھر ہوئے اور سینکڑوں قیمتی جانیں ضائع ہوئیں اور برفباری کی وجہ سے امدادی کاموں میں کافی رکاوٹ رہی اور ہزاروں لوگ اپنے معصوم بچوں کے ساتھ کھلے آسمان تلے راتیں گزارنے پر مجبور ہو گئے۔ یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے وعید ہے اور ہمارے اعمال بد کا نتیجہ ہے ہمیں بلا امتیاز اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کرنا چاہیے اور اپنے اعمال پر نظرثانی کرنی چاہیے اور کسی بڑے عذاب سے پناہ مانگنی چاہیے زلزلہ سے متاثرہ افراد کی بحالی اور انکی فوری طبی امداد کے لیے حکومت پاکستان نے بھرپور انتظامات کیے ہیں اور انہیں ہر قسم کی سہولت پہنچانے کے لیے ضروری اقدامات کیے ہیں

لیکن اس موقع پر سعودی عرب نے پاکستان کے مطالبے کے بغیر جس طرح فراخدلانہ امداد ارسال کی ہے وہ اپنی مثال آپ ہے چار بڑے جہازوں میں ادویات کمبل خیمے اور کھانے پینے کی اشیاء ارسال کی گئی۔ علاوہ ازیں متاثرین کی بحالی کے لیے ایک کروڑ ڈالر کی نقد رقم بھی حکومت پاکستان کے سپرد کی گئی ہے۔

سعودی عرب کیطرف سے تعاون اور امداد کا یہ پہلا موقعہ نہیں ہے بلکہ سعودی عرب ہمیشہ اس طرز عمل کا مظاہرہ کرتا رہا ہے۔ صرف پاکستان کے ساتھ ہی ان کا یہ رویہ نہیں ہے بلکہ سعودی عرب پوری دنیا میں جہاں بھی مسلمان آباد ہیں اُن کے دکھ درد میں ہمیشہ پیش پیش رہا خاص کر پاکستان کے ساتھ سعودیہ نے ہمیشہ مشفقانہ رویہ اختیار کیا۔ اور نہ صرف مالی بلکہ اخلاقی اور سیاسی لحاظ سے غیر مشروط امداد جاری رکھی۔ اور یہ سب کچھ صرف اللہ تعالیٰ کی رضاء اور خدمت کے جذبہ کے تحت کیا جاتا ہے اور اب حال ہی میں سعودیہ کے فرمانروا شاہ فہد بن عبدالعزیز آل سعود نے خود فون پر پاکستان کے وزیر اعظم جناب نواز شریف کو یقین دلائی کرائی ہے کہ سعودیہ کے تمام وسائل پاکستان کے لیے حاضر ہیں تیل کے علاوہ زر مبادلہ کی جتنی ضرورت ہو گی فراہم کر دی جائے گی حقیقت میں یہ سعودیہ کی پُر خلوص دوستی کی واضح دلیل ہے۔

ہم سعودی عرب کی حکومت اور عوام کی اس فراخدلانہ امداد اور پیش کش پر انہیں